

198627- کیا عورت اپنی لے پالک بیٹی کے خاوند کے ساتھ سفر کر سکتی ہے؟

سوال

میرے والد نے اپنے بھائی کی بیٹی کو دس سال کی عمر میں گود لے لیا تھا، میرے والدین مکمل طور پر ماں باپ جیسا ہی اسکے ساتھ سلوک کرتے ہیں، اور وہ اسے اپنی بیٹی ہی سمجھتے ہیں۔ تو کیا میری والدہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے اپنی لے پالک بیٹی اور اسکے خاوند و بچوں کے ساتھ سفر کر سکتی ہیں؟

پسندیدہ جواب

بچہ گود لینے سے شرعی نسب ثابت نہیں ہوتا، اس کے متعلق سوال نمبر: (188161) اور (6102) کے جواب میں گزر چکا ہے، اسی طرح گود لینے سے بچہ محرم بھی نہیں بنتا، الا کہ شرعی رضاعت ہو تو محرم بن جائے گا، اسکی تفصیل کیلئے سوال نمبر: (129988) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اس بنا پر آپکے بچا کی بیٹی۔ جسے آپکے والد نے گود لیا تھا۔ اسکا خاوند آپکی والدہ کیلئے محرم نہیں بن سکتا؛ کیونکہ اس لڑکے کی بیوی۔ آپکے بچا کی بیٹی۔ آپکی والدہ کی بیٹی نہیں ہے، اور اسی طرح اس لڑکی کے بالغ بچے بھی آپکی والدہ کے محرم نہیں ہیں؛ چنانچہ اس حالت میں آپکی والدہ ان کے ساتھ سفر نہیں کر سکتیں۔

واللہ اعلم.